بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الواحد القهار والصلوة والسلام على سيد الأنبياء والمرسلين وعلى اله وصحبه أجمعين، أمابعد!

وقت پیمائشی نظام کا ایک ایسا حصہ ہے، جس سے دوواقعات کا درمیانی وقفہ معلوم کیا جاتا ہے۔گھنٹہ دن، ہفتہ، مہینہ اورسال اس کی بڑی اکائیاں ہیں۔شریعت محمدیہ میں عبادتوں میں وقت کی بڑی اہمیت ہے۔نماز، روزہ، حج، زکوۃ یہ ساری عبادتیں کسی نہ کسی درجہ میں وقت کے ساتھ مقید ہیں۔جہاں پانچوں نمازیں اپنے اپنے وقت پر فرض ہیں، وہیں مؤذن کے شرائط میں یہ شرط سب سے اہم ہے کہ وہ اوقات نماز کا جانکار ہو۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ''فتاویٰ علماء ہند'' کی نماز کے مسائل سے متعلق جلد چہارم کے بعد جلد پنجم کی تکمیل کی توفیق مرحمت فرمائی، فتاویٰ کی اہمیت وافادیت دین اسلام میں قرن اول سے آج تک برقرار ہے، انشاءاللہ آئندہ بھی رہے گی۔جلد چہارم میں نماز کی اہمیت وافادیت اوراوقات سے متعلق مسائل کا احاطہ کیا گیا تھا، اس جلد میں اوقات نماز کے علاوہ اذان سے متعلق مسائل کوشامل کیا گیا ہے۔حاشیہ میں دیگر مفتیٰ بہ مسائل کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔جس کی وجہ سے نماز کے باب میں جدید اور قدیم تمام اہم مسائل شامل ہوگئے ہیں۔امید ہے کہ علما، ائمہ، اہل مدارس اوراصحاب افتا خاص طور پراس سے فائدہ اٹھائیں گے۔حواشی میں فقہی عبارتوں کے علاوہ آیات قرآنی، احادیث نبوی، صحابہ وتابعین کے آثارواقوال کونقل کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہ فتاویٰ مدلل بھی ہوگئے ہیں۔(والحمد للہ علی ذلک)

میں شکر گذار ہوں اپنے احباب ومعاونین کا جو میرے ساتھ صبح وشام فتاویٰ کی ترتیب میں ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن کے تحت شریک ہیں، خصوصی طور پر مفتی امتیاز احمد قاسمی، مفتی محمد رضاء اللہ قاسمی، مفتی عبداللہ محی الدین قاسمی، مفتی ابونصر ہاشم ندوی اور مولوی محمد قیصر ندوی کا۔اسی طرح شکر گذار ہوں اپنے بزرگ الحاج شمیم احمد صاحب (انجینئر) اورعزیز گرامی مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی زیدمجدہم کا، جن کی خصوصی توجہ سے یہ کام پایۂ تکمیل کو پہونچ رہا ہے اوران فتاویٰ کی عربی وانگریزی ترجمہ کا کام بھی ان کی نگرانی میں ہورہا ہے۔اللہ ان کی اس سعی کوقبول فرمائے اورمیرے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔آمین

(انیس الرحمٰن قاسمی)
ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ
صدر: ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن، پٹنہ

۲۰؍رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ
۸؍جولائی ۲۰۱۵ء